32479 ـ نسل کی تحدید اورتنظیم کرنا

سوال

کثرت افراد کے حامل ممالک میں تحدید نسل کا کیا حکم ہے مثلا قاہرہ وغیرہ میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

ذیل میں ہم نسل کو منظم کرنے کے مسئلہ میں فقہ اکیڈمی کی قراداد اورفیصلہ کونقل کرتے ہیں :

فقہ اکیڈمی کی مجلس کی پانچویں کانفرنس کویت میں یکم جمادی الآخر سے چھ جمادی الآخر 1409ھ الموافق 10 سے 15 دیسمبر 1988 میلادی تک جاری رہی ۔

مجلس کے اعضاء و خبراء کی جانب سے تنظیم نسل کے موضوع کے بارہ میں پیش کیے گئے مقالہ جات کو دیکھنے اوراس موضوع کے بارہ میں بحث ومناقشہ اوردلائل سنے گئے ۔

اوراس بنا پر کہ شریعت اسلامیہ میں شادی کے مقاصد میں بچے پیدا کرنے اورنوع انسانی کی نسل کی حفاظت شامل ہے ، اوراس مقصد کو ختم کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنا نصوص شرعیہ اور کثرت نسل کی طرف لانے والی توجیہات اوراس کی حفاظت وعنایت کے منافی ہے ، اورپانچ کلیوں قاعدوں میں حفظ نسل بھی ایک کلیہ ہے شرائع نے جس کا خیال رکھنے کا کہا ہے ۔

مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

اول : کوئي بھی ایسا عام قانون لاگو کرنا جس سے خاوند اوربیوی کو بچے پیدا کرنے کی آزادی کو محدود کیاگیا ہو جائز نہیں ۔

دوم : مرد اورعورت کی بچے پیدا کرنے کی قدرت کو ختم کرنا حرام ہے جسے بانجھ پن یا نامردی کہا جاتا ہے ، جب تک کہ شرعی معیار کے مطابق کوئی ضرورت پیش نہ آئے ۔

سوم : وقتی طورپر حمل کی مدت میں اضافہ کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، یا جب شرعی طور پر کوئي معتبر

ضرورت اورحاجت پیش آئے تو پھر بھی وقتی طور پر حمل روکنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی خاوند اوربیوی دونوں کے اندازہ اور مشورہ اوررضامندی ضروری ہے بشرطیکہ اس میں کوئي نقصان و ضرر نہ ہو ، اورپھر حمل روکنے کا وسیلہ بھی شرعی ہو ، اور ٹھرے ہوئے حمل پر کوئي زیادتی نہ کی جائے (یعنی اسے ضائع نہ کیا جائے)

واللہ تعالی اعلم

قرار نمبر (39) (1 / 5) نسل کی تنظیم کے بارہ میں ۔

دیکھیں مجلة المجمع عدد نمبر (4) جلد نمبر (1) صفحہ نمبر (73) ۔

مزیدتفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (7205) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .